سوال

(85) سود سے توبہ کرنے کے بعد سودی مال سے زکواۃ نکالنے کا حکم ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید دس سال سے سودی لین دین کر رہا ہے۔ آج اللہ سے ڈر کر توبہ کرتا ہے۔ اور اپنے کل مال زکواۃ نکالتا ہے۔ لوگوں کے زمہ باقی ماندہ سود کو چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن جو مال اس نے سود سے کر جمع کیا ہے۔ اس میں اصل بھی ہے۔ آیا یہ مال پاک ہے یا ناپاک ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سود کا لینا دینا ہر صورت میں حرام ہے۔ توبہ کرنے سے معاف ہو جائے گا۔ قبل از توبہ حلال و مخلوط از سود مال توبہ کے بعد پاک ہو جائے گا۔ توبہ کرنے سے شرک و کفر تک معاف ہو جاتے ہیں۔ انہیں گناہ کبائر میں سے سود بھی ہے۔ وہ بھی معاف ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا! التائب من الذنب کمن لا ذنب له

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے۔ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

مسئلہ مذکور میں قرآن اپنے ان الفاظ میں ناطق ہے۔ قرآن

ترجمہ۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں نہیں اُٹھتے ہیں مگر جیسے وہ شخص جس کو شیطان نے اچک لیا ہو۔ (یعنی مجنون) یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے خرید و فروخت اور سود کو ایک کہا حالانکہ اللہ تعالیٰ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے۔ اور سود کو حرام تو جو اللہ کی طرف سے نصیحت آنے کے بعد باز رہے تو وہ مال اسی کا ہے۔ جو اس نے پہلے لیا اس کا امر اللہ کے سپرد ہے۔ لیکن جو باز نہ آئے وہی اہل نار میں سے ہے۔ جو اس میں ہمیشہ سے رہیں گے۔

اللہ کے قول فله ما سلف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو مال توبہ سے پہلے اور حرمت سے پہلے لے چکا ہے۔ اس کا رکھنا اس کے لئے جائز ہے۔ اس کے واپس کرنے کا صراحتہً حکم نہیں۔ چنانچہ حافظ ابن کثیر اپنی تفسیر میں اس آیت کریمہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ قرآن

اي من بلغه نهي الله عن الربوا فانتهي مال وصول الشرع اليه فله ما سلف من المعلمة قوله عفا الله عما سلف وكما قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكه وكل ربا في الجاهلية موضوع تحت قدمي ها تين واول ربا اضع ربا العباس ولم يامرهم برد الزيادات الماخوذة في الجاهلية بل عما سلف كما قال الله فله ما سلف وامره الى الله الخ

اور تفسیر مواہب الرحمٰن میں آیت کریمہ کا ترجمہ اس طرح لکھا ہے۔ یعنی جس شخص کے پاس آگئی نصیحت اس کے رب عزوجل کی طرف سے پس وہ باز رہا۔ یعنی بیاج کھانے سے

تو جو گزر چکا ہے۔ وہ اس کے لئے ہے۔

فائدہ۔ یعنی وہ بیاج اس سے واپس نہیں کیا جائے گا۔ جو حکم الہی کے پہنچنے سے پہلے وہ جمع کر چکا ہے۔ الخ اور اگر توبہ کے وقت اصل رقم اور سود کے مال سے لوگوں کے زمے باقی ہے۔ تو توبہ کے بعد اپنی اصل رقم کو لے لے۔ اور سود کو چھوڑ دے۔ قرآن مجید میں اللہ نے فرمایا ہے۔ قرآن

ترجمہ۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو۔ اور چھوڑ دو جو رہ گیا ہے سود سے اگر تم کو یقین ہے۔ پھر اگر نہ کرو گے تو خبر دار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ اور اس کے رسول سے اور اگر توبہ کرو گے تو تم کو پہنچتے ہیں اصل مال نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

(الحدیث دہلی) ۔ (فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ 443۔444)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 91-92

محدث فتویٰ